© rasailojaraid.com

ضمیمہ - خیرالاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

از حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

استاذ العلماء حضرت اقدس مولانا خیر محمد صاحب نوراللہ مرقدہ کی تالیف "خیرالاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" فن اصول حدیث میں اساسی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کے پیش نظر وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے ملحق تمام مدارس (بنین وبنات) میں اس کی تدریس لازمی ہے وفاق کی نصاب کمیٹی کے ایک اجلاس میں "خیرالاصول کی افادیت کو مزید بڑھانے کے لئے درس نظامی میں محدثین احناف کی کتب اور ان کے موءلفین کا مختصر تعارف بطور ضمیمہ مرتب کرنے کی سفارش کی گئی تھی۔

چنانچہ نصاب کمیٹی کے گزشتہ اجلاس میں یہ ضمیمہ پیش کردیا گیا جس کی تمام اراکین نے تائید کی اور فیصلہ کیا کہ اس ضمیمہ کی تدریس بھی خیرالاصول کی طرح لازمی قرار دی جائے نیز ملک بھر کے جو اشاعتی ادارے "خیرالاصول" شائع کرتے ہیں ان سے کہا جائے کہ وہ آئندہ اس کی اشاعت ضمیمہ کے ساتھ کیا کریں

ضمیمہ تعارف کتب خیرالاصول

مؤطاامام محمد :

یہ مؤطاامام مالک ہی کا ایک نسخہ ہے جیسا کہ شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلویؒ سے مولانا عبدالحیؒ نے مؤطاامام محمد کے مقدمہ میں پندرواں نسخہ بھی بتایا ہے (ص ۱۹) پھر مولانا عبدالحی صاحب لکھنویؒ نے مؤطا کی شروحات میں دو شرحیں مؤطا بروایۃ محمد کے نام سے ذکر کی ہیں (۱) علامہ ابراہیم بیری زادہ کی شرح اردو (۲) ملاعلی قاری ثم المکی کی شرح (تعلیق المجد ص ۲۵، ۲۶) نیز ۱۳۸۲ھ میں عبدالوہاب عبداللطیف استاذ الحدیث جامعہ ازہر مصر کی تعلیق وتحقیق سے المکتبۃ العلمیۃ نے جو مؤطا شائع کیا اس کا نام ہی "مؤطا الامام مالک" روایۃ محمد بن الحسن الشیبانی ہے تو جب یہ نسخہ مؤطاامام مالک کا ہے تو جو فضائل مؤطاامام مالک کے ہیں وہی اس کے ہوں گے۔

مؤطاامام مالک جب مقبول کتب کی پہلی قسم سے ہے تو مؤطاامام محمد بھی پہلی ہی قسم سے ہوگا۔ البتہ یحیٰی بن یحیٰی کے مشہور نسخہ میں اہل حجاز کا مسلک تھا تو امام محمدؒ نے اہل عراق کے مذہب کو بھی ترجیح کے طور پر ذکر کردیا اور امام ابوحنیفہؒ عمر، علم اور مرتبہ کے اعتبار سے بڑے ہیں کیونکہ تابعی ہیں اور امام مالکؒ تابعی نہیں اس لیے حنفی مسلک کو ذکر کرنے سے اس کتاب کے مرتبہ میں اضافہ ہوگا نہ کمی۔

شرح معانی الآثار :

علامہ عینیؒ فرماتے ہیں کہ اس کی سنن ابی داؤد، جامع الترمذی، سنن ابن ماجہ جیسی کتابوں پر تو ترجیح ایسی ظاہر ہے کہ کوئی عقلمند اس میں شک شبہ نہیں کرسکتا۔ اس میں جاہل یا متعصب ہی شک کرسکتا ہے اس کے مصنف محدث بھی ہیں فقیہہ بھی، اسماء الرجال کے بھی ماہر ہیں۔

حضرت مولانا ظفر احمد عثمانی نوراللہ مرقدہٗ فرماتے ہیں کہ یہ فقہاء اور محدثین کا اصول ہے کہ فقیہہ جب کسی حدیث سے استدلال کرلے تو وہ استدلال اس کی تصحیح شمار ہوتا ہے اس لیے جن احادیث کو امام محمدؒ یا امام طحاویؒ نے بطور استدلال ذکر کیا ہے وہ روایات انکے نزدیک صحیح ہیں اگر کوئی دوسرا محدث انکو ضعیف کہے تو اس کا اجتہاد انکے خلاف دلیل نہیں بن سکتا کیونکہ ایک مجتہد کا اجتہاد دوسرے مجتہد کے خلاف حجت نہیں ہوتا۔ (مقدمہ اعلاء السنن)

آثار السنن :

منکرین تقلید نے جب احادیثِ متعارضہ میں سے ایسی روایات کو عوام میں پھیلانا شروع کیا جو فقہ حنفی کے خلاف تھیں۔ اور مسلہ فقہ حنفی کا اور حدیث اس کے مقابل شوافع کی ذکر کرتے تاکہ عوام فقہ حنفی کو حدیث کے خلاف سمجھیں تو ضرورت تھی کہ احناف کے دلائل بھی عوام میں پھیلائے جائیں اس ضرورت کے لیے آثار السنن میں ۱۱۱۴/احادیث اس طرح جمع کردیں کہ فریق مخالف کے دلائل کے بعد اپنے دلائل ذکر کردیے تاکہ پتہ چلے کہ اصل میں یہ مسائل احادیثِ متعارضہ کی وجہ سے اجتہادی ہیں رفع تعارض کے لیے ہر مجتہد نے اپنے اپنے اصولوں کے مطابق بعض احادیث کو بعض پر ترجیح دی ہے۔ لیکن مؤلف چونکہ حنفی ہیں اس لیے مستدلات احناف کو راجح قرار دیا تاکہ احناف کے خلاف پروپیگنڈا ختم ہوجائے۔

© rasailojaraid.com